اعلامیہ، عظمت وخدمات مدارس دینیہ کنونشن

مولانا قاضی محمود الحسن اشرف
رکن مجلس عاملہ وفاق المدارس العربیہ پاکستان

وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی اپیل پر ۲۹ دسمبر ۲۰۱۱ء کو مظفر آباد آزاد کشمیر میں عظیم الشان عظمت مدارس دینیہ کنونشن منعقد ہوا جس میں وفاق المدارس کے نائب صدر حضرت مولانا انوار الحق صاحب، مرکزی ناظم حضرت مولانا قاضی عبدالرشید، رکن مجلس عاملہ وامتحانی کمیٹی حضرت مولانا حسین احمد، میزبان مولانا قاضی محمود الحسن اشرف کے علاوہ آزاد کشمیر کے مختلف علمائے کرام اور ارباب مدارس نے بھرپور شرکت کی، اس موقع پر جو اعلامیے اور قراردادیں منظور کی گئیں، وہ قارئین وفاق کی خدمت میں پیش ہیں.............................(ادارہ)

دینی مدارس کی تاریخ اتنی ہی پرانی ہے، جتنی اسلام کی ہے، حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے بحیثیت معلم انسانیت، تعلیم کا آغاز بیت اللہ کے زیر سایہ کیا تھا اور سب سے پہلی وحی غار حرا میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی تھی، وہ قراءۃ (یعنی پڑھنے کی) اور معرفت الٰہی کی ہے، سیدنا حضرت ابراہیم خلیل اللہ نے بیت اللہ کی تعمیر کے بعد مقام ابراہیم پر کھڑے ہو کر اللہ رب العزت سے جو دعائیں مانگی تھیں، ان میں ایک دعا ﴿ربنا وابعث فیھم رسولاً منھم یتلوا علیھم آیاتہ ویعلمھم الکتاب والحکمۃ ویزکیھم انك انت العزیز الحکیم O﴾ ہے......اس دعا میں بیت اللہ کی آبادکاری کے لئے معلم کی درخواست کے ساتھ ساتھ اس معلم کے لئے مقاصد کا بھی تعین کر دیا گیا ہے، جسے بالفاظ دیگر اس (بیت اللہ) کا نصاب بھی کہا جا سکتا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ۲۳ سالہ دور نبوت میں حضرت ابراہیم کی دعا میں موجود مقاصد ہی کو اپنی محنت کی بنیاد بنا کر جامع تعلیمی نظام منظم کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس عرصہ میں ایک لاکھ چالیس ہزار کے لگ بھگ مرد وزن نے استفادہ کیا، اس مدرسہ نبوت سے تعلیم پانے والے مقدس افراد حضرات صحابہ رضی اللہ عنہم کے عنوان سے معنون ہوئے۔

حضرت صحابہ رضی اللہ عنہم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے حاصل کردہ کتاب وحکمت کو ساری دنیا تک پہنچانے کا عزم

فرمایا، تابعین، تبع تابعین، ائمہ مجتہدین اور ہر زمانے کے علماء نے وارثانِ علوم نبوت کی حیثیت سے اس امانت کو آگے بڑھایا، اسلام کی چودہ صدیوں میں دینی مدارس کی خدمات بے مثال اور کردار تابناک حیثیت کا حامل ہے، برصغیر پاک و ہند میں جب برٹش استعمار نے جابرانہ قبضہ کیا، اسلامی سلطنت کو تہس نہس کر دیا گیا اور دلی مرکزیت ختم ہوگئی، حضرت شاہ ولی اللہؒ کے تلامذہ نے کسی اور جگہ کو مرکز بنا کر اپنی جدوجہد پھر سے شروع کرنے کا ارادہ کیا جس پر دارالعلوم دیوبند معرض وجود میں آیا، جس کی رہنمائی حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے کچھ عاشقان کو حالت خواب میں فرمائی، اس دارالعلوم نے جہاں ایک جانب قرآن وسنت اور فقہ اسلامی کی حفاظت کے لئے گراں قدر خدمات سرانجام دیں، وہاں آزادی کی تحریک پروان چڑھانے کے لئے بھی جلیل القدر شخصیات تیار کیں، جن کی جدوجہد کی بنا پر استعمار کو ہندوستان سے بھاگنا پڑا اور اسی جدوجہد کے نتیجے میں پاکستان معرضِ وجود میں آیا، علماء حق کی اسی جدوجہد کی بناء پر قائداعظم محمد علی جناح نے پاکستان کے پہلے پرچم لہرانے کے لئے مغربی پاکستان (کراچی) میں پرچم کشائی کے لئے علامہ شبیر احمد عثمانیؒ اور مشرقی پاکستان (ڈھاکہ) میں علامہ ظفر احمد عثمانیؒ کا انتخاب کیا۔ پاکستان معرض وجود میں آنے کے بعد علماء حق نے ایک طرف دینی مدارس کا جال بچھا دیا، جس کے نتیجے میں شرح خواندگی کے اضافہ کے ساتھ انتہائی پسماندہ اور غریب طلباء اور خاندانوں کی کفالت بھی کی گئی، جب کہ دوسری طرف دینی مدارس کے فاضل علماء کرام نے پاکستان کو اسلامی دستور کی فراہمی اور دینی تعلیم وتربیت اور بے دینی کے سدباب کا بند باندھنے کا بھی اہتمام کیا، جس کی ایک مثال قراردادِ مقاصد، تحریک ختم نبوت، تحریک نظام مصطفیٰ اور ملکی آئین میں اسلامائزیشن کے لئے دستوری تحفظ بھی ہے۔

ان دینی مدارس کے نظام کو مربوط اور منظم کرنے کے لئے اکابر علمائے کرام نے ۱۹۵۹ء میں وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے نام سے دینی مدارس کا ایک اجتماعی بورڈ قائم کیا جو دینی مدارس کے درمیان ہم آہنگی کے ساتھ ساتھ طلباء اور طالبات کے امتحانات کے انعقاد کا بھی اہتمام کرتا ہے اور دینی مدارس کے معیار کو بلند تر اور بہتر بنانے کے لئے بھی ہمیشہ کوشاں رہتا ہے، وفاق المدارس کے مقاصد میں دینی مدارس کا تحفظ اور اس میں ہر قسم کے اندرونی اور بیرونی مداخلت کا سدباب بھی ہے، بحمد اللہ تعالیٰ اس وقت وفاق المدارس العربیہ پاکستان صدرِ وفاق حضرت مولانا سلیم اللہ خان کے زیرسرپرستی اپنے مشن کے لئے کوشاں ہیں جن کی مخلصانہ کوششوں کی بنا پر اس وقت وفاق کے ساتھ تقریباً چودہ ہزار دینی مدارس کا الحاق ہے، جن میں تقریباً ۲۰ لاکھ طلبہ وطالبات زیور علم سے آراستہ ہو رہے ہیں، اس وقت تک کئی لاکھ اور طالبات ان دینی مدارس سے فراغت پا چکے ہیں، صرف گزشتہ سال وفاق المدارس العربیہ پاکستان نے دو لاکھ بارہ ہزار سے زائد طلبا اور طالبات کا مڈل، میٹرک، ایف اے، بی اے اور ایم اے لیول کا امتحان لیا جبکہ مکمل حفظ القرآن کرنے والے طلبہ وطالبات کی تعداد ساٹھ ہزار کے قریب ہے، اس کے علاوہ دینی مدارس میں پڑھنے والے طلباء عصری تعلیمی اداروں میں بھی امتیازی حیثیت اور مثالی کردار کے حامل ہیں اور حکومتی

بورڈ میں بھی بہترین پوزیشن حاصل کرتے ہیں۔

مدارس دینیہ کی ان عظیم خدمات کا تقاضا یہ تھا کہ حکومت اوران کے ادارے ان مدارس کے ساتھ بھرپور تعاون کرتے ،لیکن اس کے بجائے مغربی آقاؤں کو خوش کرنے کے لئے گزشتہ ایک عرصے سے دینی مدارس کے خلاف مہم جوئی ، بے بنیاد پروپیگنڈہ اور علمائے کرام کے خلاف دہشت گردی کی مسلسل وارداتیں ہورہی ہیں ، بے گناہ طلباء اور علماء کو بے دردی کے ساتھ شہید کیا جارہا ہے ، یہ سلسلہ ڈکٹیٹر پرویز مشرف کے جابرانہ اقتدار کے زمانے میں شروع ہوا جس کی وجہ سے ''سانحہ لال مسجد'' سمیت بے شمار مساجد اور مدارس کو منہدم کیا گیا اور طلباء اور علماء کو بے دردی کے ساتھ شہید کیا گیا جس کا سلسلہ تا حال جاری ہے ،میڈیا کے ذریعے مدارس کی خدمات کو اجاگر کرنے کے بجائے ان کے خلاف بے بنیاد پروپیگنڈہ کیا گیا ، حال ہی میں پاکستان کے غیر پاکستانی وزیر داخلہ نے جنرل پرویز کے نقش قدم پر چلتے ہوئے ان مدارس ومساجد کو منہدم کرنے کی دھمکی دیتے ہوئے ساتھ ہی یہ کذب بیانی بھی کی کہ اسے اس مقصد کے لئے اتحادِ تنظیمات مدارسِ دینیہ یا وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی حمایت حاصل ہے۔اس موقع پر درج ذیل قراردادیں پاس کی گئیں۔

☆......وفاق المدارس العربیہ پاکستان کا یہ بھرپور کنونشن اس عزم کا اظہار کرتا ہے کہ دینی مدارس کی آزادی اور خود مختاری کا ہر قیمت پر تحفظ کیا جائے گا اور مدارس کی طرف اٹھنے والے ہر ہاتھ کو توڑ دیا جائے گا ، کیونکہ یہ مدارس بیت اللہ اور مسجد نبوی کی شاخیں اور علوم نبوت کے محافظ اور اسلام کی عظمت کے علمبردار ہیں۔

☆......آزاد کشمیر بھر کے علمائے کرام کا یہ نمائندہ اجتماع مہمند ایجنسی سمیت پاکستان کے مختلف علاقوں میں نیٹو کی سرپرستی میں ہونے والی بین الاقوامی دہشت گردی کی شدید مذمت کرتے ہوئے اس کے ردعمل میں حکومت پاکستان کی طرف سے کئے گئے اقدامات کو جرأتمندانہ قرار دیتے ہوئے پارلیمنٹ کی منظور شدہ قراردادوں کی روشنی میں خارجہ پالیسی مرتب کرنے ،علمائے کرام اور دینی طبقات کے خلاف جاری معاندانہ اقدامات کو امریکی خوشنودی کا حصہ قرار دیتے ہوئے اسے ختم کرنے ، دینی مدارس کے خلاف جاری بے بنیاد پروپیگنڈہ بند کرنے کا مطالبہ کرتا ہے۔

☆......آزاد کشمیر کے علمائے کرام اور دینی مدارس کا یہ نمائندہ اجتماع جامعہ فاروقیہ کراچی اور مرکز ختم نبوت جامع مسجد باب الرحمت کراچی میں ہونے والی بدترین دہشت گردی کو یہود ونصاریٰ کی طرف سے مسلمانوں کے خلاف مسلط کردہ جنگ کا حصہ قرار دیتے ہوئے واضح کرتا ہے کہ جامعہ فاروقیہ کراچی پر حملہ وفاق المدارس کے چودہ ہزار دینی مدارس پر حملہ ہے، نیز مرکز ختم نبوت پر حملہ امت کی اجتماعیت پر حملہ ہے، جس پر پاکستان کے تمام مسلمان سراپا احتجاج ہیں، حکومت پاکستان اور افواج پاکستان سے ان دہشت گردوں پر بمطابق آئین وقانون کارروائی اور نامزد ملزموں کو فوراً گرفتار کرنے کا مطالبہ کرتا ہے۔

☆...... یہ اجتماع، پاکستان کی خودمختاری اور سلامتی کے خلاف سازشوں کو بے نقاب کرنے کے لئے سپریم کورٹ آف پاکستان پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے صدر پاکستان کے حالیہ خطاب کو ان کے منصب کے تقاضوں سے کم تر قرار دیتے ہوئے عدالت میں جاری سماعت پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے توقع کرتا ہے کہ سپریم کورٹ آف پاکستان قومی سلامتی کے تحفظ کے ساتھ ساتھ کرپشن، بدانتظامی سمیت تمام خرابیوں کو بے نقاب کرنے کے لئے موثر اقدامات کرے گا۔

☆...... یہ اجتماع سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کو آزاد کشمیر کے تمام تعلیمی اداروں میں بطور لازمی مضمون کے شامل کرنے، ریڈیو اور ٹیلی ویژن سے مستقل طور پر اسوۂ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نشریات شروع کرنے اور میڈیا میں جاری بے حیائی، فحاشی، عریانی کے سد باب کا مطالبہ کرتا ہے۔

☆...... یہ اجتماع آزاد کشمیر میں ناظرہ قرآن پاک کو نصاب تعلیم کا مستقل حصہ بنانے اور میٹرک کے امتحان میں ناظرہ قرآن پاک مع تجوید ۱۰۰ نمبر کے اضافے کا مطالبہ کرتا ہے۔

☆...... یہ اجتماع آزاد کشمیر میں زلزلہ سے متاثرہ مساجد اور مدارس کو تاحال تعمیر نو کے پروجیکٹ میں شامل نہ کرنے، نیز دینی مدارس کے طلباء کے ساتھ امتیازی رویہ اور پالیسی پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے متاثرہ مساجد اور مدارس کو نارمل بجٹ سے تعمیر کرنے کے لئے ADP میں شامل کرنے، نیز کشمیر کونسل کے بجٹ سے ان مساجد اور مدارس کی بحالی کا مطالبہ کرتا ہے اور ڈسٹرکٹ کمپلیکس اور سی، ایم، ایچ مظفر آباد کے قدیم مساجد کو تاحال تعمیر نہ کرنے پر گہری تشویش کا اظہار کرتا ہے۔

☆...... یہ اجتماع آزاد کشمیر یونیورسٹی سے ایم، اے، ایم فل اور پی ایچ ڈی کی کلاسز شروع کرنے کا مطالبہ کرتا ہے۔

☆...... یہ اجتماع اسلامی نظریاتی کونسل اور علماء ومشائخ کونسل کی سفارشات کی روشنی میں قانون سازی کرنے، نیز ریاست میں اسلامائزیشن کے لئے ٹھوس اقدامات کرنے، اور اسلامی نظریاتی کونسل، علماء مشائخ کونسل، زکوۃ کونسل سمیت تمام اداروں میں اہلیت کی بنیاد پر تعیناتیاں اور تشکیل نو کا مطالبہ کرتا ہے۔

☆...... یہ اجتماع آزاد کشمیر میں امن وامان کی صورت حال پر گہری تشویش کا اظہار کرتا ہے اور اس پر حیرت کا اظہار کرتا ہے کہ چیف جسٹس ہائی کورٹ پر قاتلانہ حملہ کے پس پردہ حقائق تاحال عوام کے سامنے پیش نہیں کئے جاسکے، ریاست میں جہاں چیف جسٹس جیسی محترم شخصیت محفوظ نہیں اور خود انصاف سے محروم ہے، ایسی حالت میں عام شہری کے ساتھ کیا ہو رہا ہوگا۔

☆...... یہ اجتماع چیف جسٹس ہائی کورٹ کے جرأتمندانہ فیصلوں اور اقدامات پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے ان کے خلاف ہونے والی سازش کو فوری طور پر بے نقاب کرنے کا مطالبہ کرتا ہے۔ نیز سپریم کورٹ میں جج صاحبان کو میرٹ کی بنیاد پر مستقل کرنے پر تحسین کا اظہار کرتا ہے۔

☆...... یہ اجتماع قومی زبان اردو کو پاکستان اور آزاد کشمیر کی دفتری زبان کے طور پر نافذ کرنے اور مقابلے کے تمام امتحانات قومی زبان میں مرتب کرنے کا مطالبہ کرتا ہے۔

☆...... یہ اجتماع وفاق المدارس العربیہ پاکستان اور اتحاد تنظیمات مدارس دینیہ پاکستان کے صدر استاذ المحدثین حضرت سلیم اللہ خان صاحب کی قیادت میں مدارس دینیہ کے تحفظ اور ملی یکجہتی اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی پر وفاق اور اتحاد کے قائدین پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے ان کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتا ہے۔

☆...... یہ اجتماع آزاد کشمیر اور پاکستان میں خلافت راشدہ کی روشنی میں حکومتی پالیسیاں مرتب کرنے اور ناموس رسالت صلی اللہ علیہ وسلم وصحابہؓ ایکٹ کے اجراء کا مطالبہ کرتا ہے۔

☆...... یہ اجتماع آزاد کشمیر میں قادیانیوں کی اسلام، پاکستان اور آئین شکن سرگرمیوں پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے انہیں آئین اور قانون کا پابند بنانے کا مطالبہ کرتا ہے۔

☆...... یہ اجتماع ملک میں روز افزوں مہنگائی اور مسلسل لوڈشیڈنگ کے عذاب کو، غریب آدمی کا زندگی سے حق چھین لینے کے مترادف تصور کرتا ہے اور یہ سمجھتا ہے کہ سرمایہ دارانہ، جاگیردارانہ نظام کے تسلسل اور غلط حکومتی پالیسیوں کے باعث اس عذاب میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے، جس سے عام شہریوں کا دائرہ تنگ ہوتا جا رہا ہے، عوام کو مہنگائی اور لوڈشیڈنگ کے عذاب سے نجات دلانے کے لئے موجودہ پالیسیوں پر نظر ثانی کے ساتھ ساتھ ہنگامی بنیادوں پر فوری اور موثر اقدامات کا مطالبہ کرتا ہے اور کرپشن کے ناسور کو ختم کرنے اور پر تعیش تقریبات، شاہانہ اخراجات کو ختم کرنے، سادگی کو رواج دینے اور تمام باشندگان ریاست کی بنیادی ضروریات کو ملحوظ رکھ کر پالیسیاں مرتب کرنے کا مطالبہ کرتا ہے۔

☆...... یہ اجتماع اال اور سواد اعظم اہل سنت والجماعت آزاد جموں وکشمیر کی قیادت پر بھی مکمل اعتماد کا اظہار کرتا ہے۔

☆......☆......☆

100% فیصد ہربل

خاورین (کورس)

اعصابی، جسمانی اور جوڑوں کے درد کی حیرت انگیز دوا

جوڑوں کا درد، لنگڑی کا درد، گھٹنوں اور کمر کا درد، اعصابی اور جسمانی دردیں، ورم، یورک ایسڈ کی زیادتی کا فوری اور مؤثر حل

نوٹ: خاورین (کورس) کو ایک ماہ بلاناغہ استعمال کیجئے یقیناً آپ کو بہتر نتائج ملیں گے تو مزید کچھ عرصہ استعمال کر لیں۔ ہمیں پورا یقین ہے کہ آپ اس اذیت ناک مرض سے چھٹکارا حاصل کر لیں گے۔

مزید مشورہ کیلئے حکیم حافظ سید محمد احمد (لاہور)

042-38477326
0332-8477326